ماہ رمضان اورگھر

ماہ رمضان اورگھر

مسلمان پر اللہ تعالي كي نعمت اور عظيم احسان ہےكہ اسے رمضان المبارك كےروزوں تك پہنچائے اور اس ميں قيام كرنے كر توفيق اور مدد فرمائے ، اس ماہ مبارك ميں نيكياں بڑھتي اور درجات بلند ہوتےہيں اور اللہ تعالي جہنم سے آزادي ديتےہيں، لھذا مسلمان شخص كو چاہيےكہ وہ اس ماہ مبارك كو موقع غنيمت جانےاس ليےكہ اس ميں اس كےليےبھلائي اور خيرہي خير ہے، اور اسےاپني عمر كي چند گھڑيوں كےاطاعت وفرمانبرداري ميں بسركرنےكےليے جلدي اور تيزي سےكام لينا چاہيے، ديكھيں كتنےہي لوگ ہيں جوكسي بيماري يا پھر موت يا گمراہي كي بنا پر اس ماہ مبارك كو پانےسے محروم كرديےجاتےہيں.

جس طرح مسلمان شخص كواپني عمر كي گھڑيوں كےساتھ اس ماہ مبارك كے بابركت اوقات سےفائدہ حاصل كرنےكےليےاسےموقع اور فرصت جانتےہوئےاس كي بركتيں سميٹنےميں جلدي كرتا ہےاسي طرح اس پريہ بھي لازم اور ضروري ہےكہ وہ اپني اولاد كي بہتر ديكھ بھال اور تربيت كرےاور اسے نيكي وبھلائي كےكاموں پر ابھارےاور اس كي عادت ڈالےاس ليے كہ بچہ اسي چيز پرپرورش پاتا ہے جس كي عادت اس كےوالدنےڈالي ہوگي :

ايك عرب شاعر كہتا ہے:

ہم ميں نوجوان اسي پر پرورش پاتےہيں جس چيز كي عادت اس كےوالد نےاسے ڈالي ہوتي ہے.

لھذا ان بابركت ايام ميں والديں كو چاہيے كہ وہ اس موقع سےفائدہ اٹھائيں اور اسے موقع غنيمت جانتےہوئے بچوں كي تربيت كريں، اس سلسلے ميں والدين كوہم مندرجہ ذيل نصيحت كرتےہيں:

1 - اولاد كےروزے كا خيال ركھا جائےاور ان ميں سےجوكوئي بھي روزہ ركھنےكا حق ادا نہيں كرتا اسے روزہ ركھنےكي ترغيب دلائي جائے.

2 - بچوں كوروزے كي حقيقت ياد دلائي جائے اور انہيں يہ بتايا جائےكہ روزہ صرف كھانا پينا ترك كرنےكا ہي نام نہيں بلكہ يہ تقوي وپرہيزگاري اختيار كرنے كا ذريعہ ہے، اور گناہوں كي بخشش اور غلطيوں كا كفارہ بنتا ہے.

ابوہريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم منبر پر چڑھے اورفرمايا:

(آمين ، آمين، آمين ، آپ صلي اللہ عليہ وسلم سےعرض كيا گيا اے اللہ تعالي كےرسول صلي اللہ عليہ آپ پہلے توايسا نہيں كيا كرتےتھے؟ تورسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

مجھےجبريل عليہ السلام نےكہا : اللہ تعالي اس شخص كا ناك خاك آلودہ كرے كہ رمضان المبارك شروع ہوا

اور وہ بخشا نہ گيا، تو ميں نےآمين كہا، پھر انہوں نےكہا: اس شخص كا ناك خاك آلود ہو جس نےاپنےوالدين يا ان ميں سےكسي ايك كو پاليا اور جنت ميں نہ جاسكا تو ميں آمين كہا، پھر جبريل عليہ السلام كہنےلگے: اس شخص كا ناك خاك ميں ملےجس كےپاس آپ كا ذكر ہو اور وہ آپ پر درود نہ پڑھے تو ميں آمين كہا) صحيح ابن خزيمہ حديث نمبر (1888) يہ الفاظ ابن خزيمہ كےہيں جامع ترمذي حديث نمبر (3545) مسند احمد حديث نمبر (7444) صحيح ابن حبان حديث نمبر (908) ديكھيں صحيح الجامع حديث نمبر (3510) .

3 – اولاد كو كھانےپينے كےآداب اوراحكام كي تعليم دے، كھانا دائيں ہاتھ اور اپنےآگےسے كھائے، اور اس كےساتھ ساتھ اولاد كو اسراف اور فضول خرچي كي حرمت اور اس كےجسماني نقصانات سےبھي آگاہ كرے.

4 – افطاري كرنےميں زيادہ وقت صرف كرنےسے منع كرے تاكہ ان كي نماز مغرب جماعت سے نہ رہےبلكہ باجماعت نماز ادا كريں.

5 – اولاد كو ان فقراء ومساكين اور ايسے لوگوں كي ياد دہاني كروائے جن كےپاس كھانےپينےاور اپني بھوك كي آگ مٹانے كےليے ايك لقمہ تك نہيں، اور انہيں مہاجرين اور اللہ تعالي كےراستےميں جہاد كرنےوالےمجاھدين كےحالات بھي ياد دلائےجائيں.

6 – ان اجتماعات ميں اقربا ورشتہ داروں كےاكٹھا ہونا مناسب ہے، بعض ممالك ميں ابھي تك يہ عادت موجود ہے، جو كہ قطع تعلقي كو ختم كرنے اور صلح كےليے بہترين موقع اور مناسب ہے.

7 – كھانےپينے كي اشياء تيار كرنےميں والدہ كا تعاون كرنا، اور اسي طرح كھانےكےبعد برتن اور دسترخوان اٹھانےاور بچا ہوا كھانا سنبھالنےميں بھي والدہ كي مدد كرنا.

8 – اولاد كو قيام الليل كرنے كي ياد دہاني كرواني اور اس كي تياري كے ليےكھانےميں كمي اور قيام الليل مسجد ميں ادا كرنےكےليے وقت سےپہلے تياري كرني.

9 – اور سحري كي مناسبت سے والدين كو چاہيے كہ وہ اولاد كو سحري كرنےكي بركت كي طرف توجہ دلائيں كہ سحري كرنےسے روزہ ركھنےكےليے انسان ميں قوت پيدا ہوتي .

10 – انہيں نماز فجر سےقبل اتنا وقت دينا كہ ان ميں سےجس نےوتر ادا نہيں كيےوہ وتر ادا كرلے اور جس نے رات كےآخري حصہ تك قيام الليل مؤخر كيا ہے وہ قيام الليل كرلے اور ہر كوئي اپنےرب سے من پسند دعا مانگے.

11 – اولاد ميں سےجن پر نماز فرض ہے انہيں وقت مقررہ پر مسجد ميں نماز ادا كرنےكا اہتمام كرنا، ہم نےبہت سےلوگوں كوديكھا ہےكہ وہ سحري كے ليے رات كےآخري حصہ ميں اٹھتےہيں اور پھربغير نماز ادا كيےہي بستروں پر دراز ہوجاتےہيں.

12 – آخري عشرہ ميں نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كا طريقہ تھا كہ" خود رات بيداري كرتے اور اپنےگھر

والوں کو بھي بيدار کرتےتھے" اس ميں يہ دليل پائي جاتي ہےکہ اھل کنبہ کو اس بابرکت موقع سےفائدہ اٹھانا چاہيے اور اسے موقع غنيمت سمجھتےہوئے ايسے اعمال کريں جس سےاللہ تعالي راضي ہوتا ہے، لھذا خاوند کوچاہيےکہ وہ اپني بيوي اور اولاد کوبيدار کرے تاکہ وہ بھي قيام کرکےاللہ عزوجل کا قرب ورضا حاصل کرسکيں.

13 – ہوسکتا ہے گھر ميں چھوٹي عمر کےبچے بھي ہوں جنہيں يہ ضرورت ہو کہ انہيں بھي روزہ رکھنےکا شوق دلايا جائے لھذا والد انہيں سحري کرنےکي ترغيب دلائےاور ان کي تعريف اور انہيں انعام وغيرہ دےکرروزہ رکھنے کا شوق پيدا کرے کہ جو بھي پورا يا نصف مہينہ روزےرکھےگا اسےانعام ديا جائےگااور اسي طرح انہيں ترغيب دے.

ربيع بنت معوذ رضي اللہ تعالي عنها بيان کرتی ہيں کہ رسول کريم صلي اللہ وسلم نے عاشورہ کي صبح انصار کي بستيوں کي جانب يہ پيغام بھيجا کہ: جس نےبھي صبح روزہ نہيں رکھا وہ باقي دن مکمل کرے (يعني کچھ نہ کھائے پيے) اور جس نےصبح روزہ رکھا ہے وہ روزہ رکھے، وہ کہتي ہيں کہ: ہم اس کے بعد روزہ رکھا کرتےتھےاور اپنےچھوٹےبچوں کو بھي روزہ رکھواتے[اور انہيں مسجدوں ميں لےجاتےتھے]، اور ان کےليے روئي کےکھلونےبناکررکھتےان ميں سے جب کوئي بچہ کھانےکےليے روتا توہم وہ کھلونا اسےديتےيہاں تک کہ افطاري کا وقت ہوجاتا. صحيح بخاري حديث نمبر (1859) صحيح مسلم (1136) بريکٹ کےدرميان الفاظ مسلم ميں زيادہ ہيں.

العھن روئي کو کہتےہيں.

امام نووي رحمہ اللہ تعالي کا کہناہےکہ:

اس حديث ميں بچوں کو اطاعت کي مشق اور انہيں عبادات کي عادت ڈلنےکي دليل پائي جاتي ہے، ليکن وہ مکلف نہيں، قاضي رحمہ اللہ تعالي کہتے ہيں کہ: عروہ سےمروي ہےکہ: جب بھي بچے روزہ رکھنےکي طاقت رکھيں ان پر روزہ واجب ہوجائےگا، ليکن يہ صحيح نہيں غلط اور صحيح حديث کي بنا پر مردود ہےحديث ميں ہےکہ: " تين اشخاص مرفوع القلم ہيں، بچے کو احتلام ہونےتک، اور ايک روايت ميں ہےبالغ ہونےتک ، " واللہ اعلم. ديکھيں شرح مسلم للنووي (8 / 14) .

14 – اگروالدين بچوں سميت رمضان المبارک ميں عمرہ پر جاسکيں تو يہ ان کےاور کنبہ کےليے بہتراور اچھا ہے، کيونکہ رمضان المبارک ميں عمرہ کرنا حج کےاجروثواب کےبرابر ہے، اور افضل يہ ہےکہ رمضان المبارک کےشروع ميں جايا جائےتاکہ رش سےبچ سکيں.

15 – خاوند کوچاہيےکہ وہ بيوي کوکھانےپکانےاور مٹھائي وغيرہ تيار کرنے ميں ايساکام نہ کہےجس کي وہ طاقت نہ رکھتي ہواس ليےکہ بہت سے لوگ ماہ رمضان کو انواع واقسام کےکھانےپينے اور اسراف کا مہينہ بنا ليتےہيں جس کي بنا پر اس ماہ کاتقدس اورمقصد ہي فوت ہوجاتا ہےاور روزے داراس کي حکمت تک بھي نہيں پہنچ پاتے، وہ حکمت تقوي وپرہيزگاري کا حصول ہے.

16 – ماہ رمضان المبارک ماہ قرآن ہے، لھذا ہم يہ نصيحت کرتےہيں کہ ہر گھر ميں قرآن مجيد تلاوت کرنےکي

مجلس قائم كي جائےاور والد كوچاہيےكہ وہ اپنےاہل وعيال كوقرآن مجيد تلاوت كرنےكي تعليم دےاور انہيں اس كا ترجمہ اور معاني بتائے، اور اسي طرح گھر ميں روزوں كےاحكام اورآداب كے متعلق كتاب پڑھنےكےليےبھي وقت مقرر كيا جائے، اللہ تعالي كےفضل وكرم سے بہت سےعلماء كرام اور ديني طالب علموں نےرمضان كي مجالس ميں كتابيں تاليف كردي ہيں، اوراس ميں تيس مجلس يعني تيس درس ہيں جن ميں سے ہر دن ايك موضوع پڑھا جائےتوسب كےليے بہت زيادہ نفع اور خيرحاصل ہو سكتي ہے.

17 \- بچوں كواللہ تعالي كےراہ ميں خرچ كرنےپڑوسيوں اور محتاجوں كے حالات معلوم كرنےكي ترغيب دلائے.

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم سب لوگوں سےزيادہ سخي تھے، اور رمضان المبارك ميں جب جبريل امين عليہ السلام آپ سےملتےتواس وقت اور بھي زيادہ سخي ہوتے، اور جبريل عليہ السلام رمضان المبارك كي ہر رات نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم سےملكر قرآن مجيد كا دور كيا كرتےتھے، تورسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم بھلائي اور خير ميں تند وتيز ہوا سےبھي زيادہ سخي تھے. صحيح بخاري حديث نمبر (6) صحيح مسلم حديث نمبر (2308) .

18 \- والدين كو چاہيےكہ وہ اپنےاہل وعيال اور بچوں كوبلافائدہ رات جاگ كربسر كرنےسےمنع كريں جس ميں نہ توكوئي فائدہ ہو اور پھر وقت بھي ضائع ہوتا ہو، چہ جائيكہ حرام كاموں ميں لگ كررات كوبيدار رہنا، اس ليے كہ اس ماہ مبارك ميں انسان نما شيطان اپنےپنجروں سےباہر نكل آتےہيں تاكہ روزہ داروں كورمضان المبارك كي راتوں اور دنوں ميں شروفساد اور فسق وفجور كي طرف لگاسكيں.

19 \- آخرت ميں جنت كےاندر خاندان كا اكٹھا ہونا ياد كريں اس ليے كہ سب سےعظيم اوربڑي سعادت يہ ہےكہ وہاں عرش كےسائے تلے ملاقات ہو، اور دنيا ميں يہ سب محفليں اور علم كي مجالس اور اطاعت وفرمانبرداري پر اكٹھے ہونا روزے ركھنا اور نماز ادائيگي يہ سب كچھ اس سعادت كےحصول كا ذريعہ اور اس كي راہ ہيں.